انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء

چہل حدیث

در فضائل

از تالیفات مولوی معنوی حافظ محمد انوار اللہ خان بہادر

حسب ارشاد حضور پر نور مد ظلہ العالی حسب فرمائش خادم العلماء

والمحدثین محمد امیر الدین حسین صاحب مہتمم مدرسہ نظامیہ

۱۳۱۲ھ طبع

در مطبع نامی مفید دکن واقع حیدرآباد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

فضیلت علم

(۱) عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْعِلْمُ اَفْضَلُ مِنَ الْعِبَادَۃِ خط وابن عبد البر

صلی اللہ علیہ وسلم نے علم افضل ہے عبادت سے

فی العلم (۲) عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ قَالَ

علم میں روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْعِلْمُ حَیٰوۃُ الْاِسْلَامِ وَعِمَادُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم حیات ہے اسلام کی اور کھمبہ ہے

الدِّیْنِ ابوالشیخ (۳) عَنْ اُمِّ ہَانِیٍٔ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ

دین کا روایت ہے اُمِّ ہانی رضی اللہ عنہا سے کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْعِلْمُ مِیْرَاثِیْ وَمِیْرَاثُ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم میراث ہے میری اور

الْاَنْبِیَاءِ قَبْلِیْ فر (۴) عَنْ سَلْمَانَ رضی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

انبیای سابق کی روایت ہے سلمانؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَوْمٌ عَلٰی عِلْمٍ خَیْرٌ مِّنْ صَلٰوۃٍ عَلٰی جَہْلٍ حل

صلی اللہ علیہ وسلم نے علم کے ساتھ سو رہنا بہتر ہے اوس نماز سے کہ جہل کے ساتھ ہو

(۵) عَنْ وَاثِلَۃَ رضی قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْمُتَعَبِّدُ بِغَیْرِ

روایت ہے واثلہؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبادت بغیر

فِقْہٍ کَالْحِمَارِ فِی الطَّاحُوْنِ حل (۶) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

علم کے ایسی ہے جیسے گدھا چکی سے باندھا جاتا ہے روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ فرمایا

صلی اللہ علیہ وسلم قلب لیس فیہ شئ من الحکمۃ کبیت خرب فتعلموا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس دل میں کہ حکمت نہو مثال اُسکی ویران گھر کی ہی پس سیکھو

وعلموا وتفقھوا ولا تموتوا جھالا فان اللہ لا یعذر

اور سکھاؤ اور سمجھ پیدا کرو اور مت مرو حالت جہل میں کیونکہ اللہ تعالے عذر

علی الجھل ابن السنی (۷) عن ابن عباس رض قال رسول اللہ صلی اللہ

جہل قبول نہیں فرماتا روایت ہی ابن عباس رض سے کہ فرمایا رسول اللہ

علیہ وسلم خیر سلیمان بین المال والملک والعلم فاعطی الملک

صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دئیے گئے سلیمان علیہ السلام کہ مال اختیار کریں یا ملک یا علم سو

والمال لاختیارہ العلم ابن عساکر فر (۸) عن ابن عمر رض

اختیار کیا انھوں نے علم پس دیا گیا اونکو ملک اور مال بھی اسوجہ سے روایت کیا ابن عمر رض

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکل شئ طریق وطریق

سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر چیز کے لئے ایک راستہ ہوتا ہی اور

الجنۃ العلم فر (۹) عن ابی ایوب رض قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جنت کا راستہ علم ہی روایت ہی ابی ایوب انصاری رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مَسْئَلَةٌ وَاحِدَةٌ يَتَعَلَّمُهَا الْمُؤْمِنُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ عِبَادَةِ سَنَةٍ

ایک مسئلہ جو مسلمان سیکھے بہتر ہے اوسکے لئے ایک برس کی عبادت سے

وَخَيْرٌ لَهُ مِنْ عِتْقِ رَقَبَةٍ مِنْ وُلْدِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِنَّ طَالِبَ الْعِلْمِ

اور آزاد کرنے سے ایسے غلام کے جو اولاد سے اسمٰعیل علیہ السلام کے ہو اور طالب علم

وَالْمَرْاَةُ الْمُطِيْعَةُ لِزَوْجِهَا وَالْوَلَدُ الْبَارُّ بِوَالِدَيْهِ يَدْخُلُوْنَ

اور جو عورت کہ فرمان بردار اپنے شوہر کی ہو اور جو لڑکا کہ ماں باپ کا فرمانبردار ہو یہ سب

الْجَنَّةَ مَعَ الْاَنْبِيَاءِ بِغَيْرِ حِسَابٍ ابو بکر النقاش والرافعی

انبیاء علیہم السلام کے ساتھ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہونگے

فی تاریخہ (۱۰) عن الحسین بن علی وابن عباس و انس وغیرهم

روایت ہے حسین بن علی و انس ابن عباس وغیرہم سے

رضی اللہ عنہم قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم کا طلب کرنا

فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ عب ط ص خط طس

ہر مسلمان پر فرض ہے

فضیلت طالب علم

(۱۱) عن اَبِی ذرٍ وَّ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

روایت ہے ابو ذر و ابو ہریرہ رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا جَاءَ الْمَوْتُ لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَھُوَ عَلٰی ھٰذِہِ الْحَالَۃِ مَاتَ

نے جب طالب علم کو موت آجاوے اور وہ اسی حالت طلب علم مین ہو وہ

وَھُوَ شَھِیْدٌ البزار (۱۲) عن سَخْبَرَۃَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

شہید مریگا روایت ہے سخبرہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ کَانَ کَفَّارَۃً لِمَا مَضٰی ت (۱۳)

علیہ وسلم نے علم کی طلب کفارہ ہے گناہان سابق سے

عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ فَھُوَ

روایت ہے انس رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو علم طلب کرے سو وہ

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ حَتّٰی یَرْجِعَ حل (۱۴) عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

حقتعالی کی راہ مین ہے جبتک لوٹے۔ روایت ہے انس رض سے کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طَالِبُ الْعِلْمِ تَبْسُطُ لَہُ الْمَلٰئِکَۃُ اَجْنِحَتَھَا رِضًی

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرشتے طالب علم کے لئے پر بچھاتے ہین بسبب رضامندی اُس چیز کے

بِمَا يَطْلُبُ ابن عساکر (۱۵) عن ابن عمر رضؓ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

جسکو اوسنے طلب کیا ۔ روایت ہے ابن عمر رضؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا تَعَلَّمَ بَابًا مِّنَ الْعِلْمِ عَمِلَ بِہٖ اَوْلَمْ یَعْمَلْ بِہٖ کَانَ

کہ مسلمان جب سیکھے ایک باب علم کا خواہ اوسپر عمل کرے یا نکرے سو یہہ صرف سیکھنا

اَفْضَلَ مِنْ اَنْ یُّصَلِّیَ اَلْفَ رَکْعَۃٍ تَطَوُّعًا ابن لال (۱۶) عن انس رضؓ

افضل ہے ہزار رکعت نفل پڑھنے سے ۔ روایت ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طَالِبُ الْعِلْمِ اَفْضَلُ مِنَ الْمُجَاھِدِ

انس رضؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طالب علم مجاہد فی سبیل اللہ سے افضل ہے

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فر (۱۷) عن عایشہ رضؓ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

روایت ہے عایشہ رضؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ انْتَعَلَ لِیَتَعَلَّمَ عِلْمًا غُفِرَلَہٗ قَبْلَ اَنْ یَّخْطُوَ الشَّیْ زی

جو شخص جوتا پہنے اس غرض سے کہ علم پڑہنے جاے تو بخشا جاتا ہے وہ قبل آگے قدم بڑہانے کے

(۱۸) عن ابن عباس رضؓ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ

روایت ہے ابن عباس رضؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکی موت

اَجَلُهُ وَهُوَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالٰى وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ
حالت طالب علمی مین آجاوے تو ملیگا وہ حق تعالی سے اوس حالت مین کہ نہو گا اوسمین
النَّبِيِّيْنَ اِلَّا دَرَجَةُ النُّبُوَّةِ طس (۱۹) عن حسان بن ابی
اور نبیون مین فرق سوا درجہ نبوت کے روایت ہے حسان بن ابی سنان
سِنَانٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَالِبُ الْعِلْمِ بَيْنَ
سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طالب علم جاہلون مین ایسا ہے
الْجُهَّالِ كَالْحَيِّ بَيْنَ الْاَمْوَاتِ العسکری فی الصحابہ وابو موسیٰ
جیسا زندہ مردون مین
فی الذیل (۲۰) عن معاذ رض قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
روایت ہے معاذ رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اَلْعَالِمُ اَمِيْنُ اللّٰهِ فِى الْاَرْضِ ابن عبد البر فی العلم (۲۱)
عالم امین اللہ کا ہے زمین پر
عن علی رض قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعُلَمَاءُ مَصَابِيْحُ
روایت ہے علی کرم اللہ وجہہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے علما زمین کے چراغ ہین

فضائل علم

الْاَرْضِ وَخُلَفَاءُ الْاَنْبِيَاءِ وَوَرَثَتِيْ وَوَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ عد
اور خلیفے انبیا کے اور وارث ہین میرے اور نبیون کے
(۲۲) عن انس رض قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعُلَمَاءُ
روایت ہے انس رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علماء
وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ يُحِبُّهُمْ اَهْلُ السَّمَاءِ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُمُ الْحِيْتَانُ
انبیا کے وارث ہین آسمان والے اونکو دوست رکھتے ہین اور جب وہ مرتے ہین تو
فِي الْبَحْرِ اِذَا مَاتُوْا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ابن النجار (۲۳) عن ابن
اُنکے لئے قیامت تک استغفار کرتے ہین مچھلیان دریا مین روایت ہے
عباس رض قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اجْتَمَعَ الْعَالِمُ
ابن عباس رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عالم اور عابد
وَالْعَابِدُ عَلَى الصِّرَاطِ قِيْلَ لِلْعَابِدِ اُدْخُلِ الْجَنَّةَ وَتَنَعَّمْ
صراط پر جمع ہونگے تو عابد سے کہا جائیگا کہ جنت مین چلا جا اور عبادت کے
لِعِبَادَتِكَ وَقِيْلَ لِلْعَالِمِ قِفْ هٰهُنَا وَاشْفَعْ لِمَنْ اَحْبَبْتَ فَاِنَّكَ
سبب سے جنت مین عیش کر اور عالم سے کہا جائیگا کہ یہان ٹھہر اور جس سے محبت رکھتا ہو اوسکی شفاعت

لاتشفع لاحد الاشفعت فقام مقام الانبیاء ابوالشیخ

جسکی شفاعت تو کریگا قبول کیجائیگی چنانچہ کھڑا ہوگا وہ انبیا کے مقام میں

فی الثواب فر (۲۴) عن انس وعمران بن حصین وابی الدردا

روایت ہے انس وعمران وابی الدردا

والنعمان بن بشر قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوزن

ونعمان رضی اللہ عنہم سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کے

یوم القیمۃ مداد العلماء ودم الشہداء فرجح مداد

دن سیاہی علما کی اور خون شہیدوں کا تولا جائیگا پس بڑھ جائیگا

العلماء علی دم الشہداء الشیرازی والموہبی ابن عبد البر و

علما کی سیاہی کا وزن شہیدوں کے خون پر

ابن الجوزی فی العلل (۲۵) عن علی قال رسول اللہ صلی اللہ

روایت ہے علی رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم عالم ینتفع بہ خیر من الف عابد

علیہ وسلم نے ایک عالم جس سے نفع ہو بہتر ہے ہزار عابد سے

(٢٦) عن انس رض قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صاحب العلم

روایت ہے انس رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم والے کی

یستغفر لہ کل شی حتی الحیتان فی البحر ع (٢٧) عن

مغفرت ہر چیز چاہتی ہے یہانتک کہ مچھلیاں دریاؤں میں روایت ہے

ابی امامۃ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فضل العالم

ابی امامہ رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فضیلت عالم کی

علی العابد کفضلی علی ادناکم ان اللہ عزوجل وملئکتہ

عابد پر ایسی ہے جیسی میری فضیلت تم میں سے کسی ادنی شخص پر یقیناً اللہ تعالی اور فرشتے

واھل السموات والارضین حتی النملۃ فی جحرھا وحتی

اور آسمان و زمین والے یہان تک کہ چیونٹی اپنی سوراخ مین اور مچھلیاں رحمت بھیجتے

الحوت لیصلون علی معلم الناس الخیر ت (٢٨) عن

ہین اور دعا کرتے ہین لوگونکو اچھی بات سکھانے والے کے لئے روایت ہے

واثلہ رض قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من شئ اقطع

واثلہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی چیز بلیس کی

لِظَهْرِ اِبْلِیْسَ مِنْ عَالِمٍ یَّخْرُجُ فِیْ قَبِیْلَۃٍ فر (۲۹) عن ابن

پیٹھہ توڑنے مین زیادہ اثر نہین رکہتی اس عالم سے جو کسی قبیلہ مین پیدا ہو روایت ہے

عَبَّاسٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُجَالَسَۃُ الْعُلَمَآءِ

ابن عباس رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عالمون کے ساتھہ

عِبَادَۃٌ فر (۳۰) عن جابر رض قال رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلم

بیٹھنا عبادت ہے روایت ہے جابر رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَکْرِمُوا الْعُلَمَآءَ فَاِنَّھُمْ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَآءِ فَمَنْ اَکْرَمَھُمْ فَقَدْ

عالمون کی بزرگی کرو اسلئے کہ وہ نبیون کے وارث ہین جسنے اون کی بزرگی کی

اَکْرَمَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ خط (۳۱) عن جابر رض قال رسول اللّٰہ

خدا اور رسول کی بزرگی کی روایت ہے جابر رض سے کہ فرمایا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَاعَۃٌ مِّنْ عَالِمٍ مُّتَّکِئٍ عَلٰی فِرَاشِہٖ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عالم کہ ٹیکا لگائے ہوے اپنے بستر پر اپنے علم مین ایک ساعت

یَنْظُرُ فِیْ عِلْمِہٖ خَیْرٌ مِّنْ عِبَادَۃِ الْعَابِدِ سَبْعِیْنَ عَامًا فر

نظر کرے سو وہ بہتر ہے عابد کی ستر برس کی عبادت سے

(۳۲) عن عبد الرحمٰن بن عوف رضؓ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم

روایت ہی عبد الرحمن بن عوف رضؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ سَبْعِيْنَ دَرَجَةً مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا

فضیلت عالم کی عابد پر ستر درجے ہی ہر درجہ میں اتنی مسافت ہی جتنی آسمان زمین میں ہے

بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ ع (۳۳) عن بهز بن حكيم عن ابيه

روایت ہی بہز بن حکیم سے

عن جدّہٖ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللّٰہ علیہ وسلم مَنِ اسْتَقْبَلَ الْعُلَمَاءَ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے علما کا استقبال

فَقَدِ اسْتَقْبَلَنِيْ وَمَنْ زَارَ الْعُلَمَاءَ فَقَدْ زَارَنِيْ وَمَنْ جَالَسَ

کیا اُسنے میرا استقبال کیا اور جس نے علما سے ملاقات کی اوسنے مجھ سے ملاقات کی

الْعُلَمَاءَ فَقَدْ جَالَسَنِيْ وَمَنْ جَالَسَنِيْ فَكَاَنَّمَا جَالَسَ رَبِّيْ

اور جو علما کے ساتھ بیٹھا وہ میرے ساتھ بیٹھا اور جو میرے ساتھ بیٹھا گویا وہ میرے رب کے

الرافعی (۳۴) عن معاذ بن انس رضؓ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللّٰہ

ساتھ بیٹھا روایت ہی معاذ رضؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

علیہ وسلم من علّم علماً فلہ اجر من عمل بہ لا ینقص من اجر العامل

جو علم سکھاوے تو اوس شخص کا ہو جو اسپر عمل کرے اور عمل کرنے والے کے ثواب سے کم نہو گا

(۳۵) عن ابی سعیدؓ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

روایت ہے سعیدؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من علّم اٰیۃً من کتاب اللہ اوباباً من علم انمی اللہ

جو کوئی قرآن شریف کی ایک آیت یا کوئی باب علم کا کسیکو سکھلاوے تو حق تعالی

اجرہ الی یوم القیمۃ ابن عساکر (۳۶) عن سمرۃ

اُسکا ثواب بڑھاتے جاوے گا قیامت تک روایت ہے سمرہؓ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما تصدّق النّاس

سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی شخص نے ایسا صدقہ نہ دیا جو افضل

بصدقۃ افضل من علم ینشر طب (۳۷) عن ابی بکرؓ

ہو اوس علم سے جو پھیلایا جاوے روایت ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اغد عالماً او متعلّماً

ابی بکرؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہو تو عالم یا علم سیکھنے والا

اَوْ مُسْتَمِعًا اَوْ مُحِبًّا وَلَا تَكُنِ الْخَامِسَ فَتَهْلِكَ الزارطس

یا سُننے والا یا دوست اوسکا اور پانچویں قسم سے مت ہو کہ ہلاک ہوجائیگا

(۳۸) عن ابن عمرؓ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعِلْمُ

روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے علم دین ہے

دِيْنٌ وَالصَّلٰوةُ دِيْنٌ فَانْظُرُوْا عَمَّنْ تَاخُذُوْنَ هٰذَا الْعِلْمَ

اور نماز بھی دین ہے تو دیکھو کہ تم اس علم کو کس سے سیکھتے ہو

وَكَيْفَ تُصَلُّوْنَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ فَاِنَّكُمْ تُسْأَلُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فر

اور یہہ نماز کیسی ادا کرتے ہو کیونکہ تم سے قیامت کے دن اوسکا سوال ہوگا

(۳۹) عن ابی ھریرہؓ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُ

روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری

اُمَّتِيْ عُلَمَاؤُهَا وَخِيَرُ عُلَمَائِهَا رُحَمَاؤُهَا اَلَا وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

امت کے وہ لوگ بہتر ہیں جو علما ہیں اور علما میں وہ بہتر ہیں جو رحم دل ہیں حق تعالے

لَيَغْفِرُ لِلْعَالِمِ اَرْبَعِيْنَ ذَنْبًا قَبْلَ اَنْ يَّغْفِرَ لِلْجَاهِلِ ذَنْبًا وَاحِدًا

عالم کے چالیس گناہ بخش دیتا ہے قبل اسکے کہ جاہل کا ایک گناہ بخشے رحم دل عالم

اَلَا وَاِنَّ الْعَالِمَ الرَّحِيْمَ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاِنَّ نُوْرَهٗ

قیامت کے دن اوس شان سے آیگا کہ نور اُسکا مشرق و مغرب تک روشن

قَدْ اَضَاءَ يَمْشِيْ فِيْهِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ كَمَا

ہوگا جیسے کوئی ستارہ روشن ہوتا ہے اور وہ اوس نور مین

يُضِيْءُ الْكَوْكَبُ الدُّرِّيُّ حل خط (۴۰) عن ابی

راہ طے کریگا روایت ہے

هُرَيْرَةَ رض قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ

ابوہریرہ رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حسد

وَلَا تَمَلُّقَ اِلَّا فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ عدهب و الخطیب

اور خوشامد درست نہین ہے مگر طلب علم مین

تمت

بتوفیق اللہ تعالیٰ و عونہ

یہہ چالیس حدیثین کنز العمال سے نقل کی گئین مگر طلب علم مین انہی

رموز کی تفسیر یہہ ہے

ت ترمذی حل ابو نعیم فی الحلیہ خط خطیب

د ابو داؤد ص سعید بن منصور ط ابو داود طیالسی

طب طبرانی فی الکبیر طس طبرانی فی الاوسط ع

ابو یعلی عد ابن عدی فی الکامل فر دیلمی فی الفردوس

ك حاکم ہ ابن ماجہ ہب بیہقی فی شعب الایمان

تبصرہ

احادیث موصوفہ سے ظاہر ہے کہ علم ایک دینی حق ہے اُسمین دُنیا کوئی

تعلق نہین یہہ بات اور ہے کہ اوسکے ضمن مین دُنیا بھی حاصل ہوجاے جیساکہ تجربہ

ورساتوین حدیث سے ظاہر ہے مگر یہہ نہین ہوسکتا کہ علم صرف دُنیا کی غرض سے

حاصل کیاجاے اور اسپر اُن فضائل و ثواب کی توقع کیجاے جنکا وعدہ یا ... گیا ہے

وہ وعدہ کا ایفا تو جبھی ہو کہ نیت مین للّٰہیت اورخلوص بھی ہو جیسا
کہ حدیث شریف انما الاعمال بالنیات سے اور آیۂ شریفہ من کان
یرید حرث الاخرۃ نزد لہ فی حرثہ ومن کان یرید حرث
الدنیا نؤتہ منھا وما لہ فی الاخرۃ من نصیب سے ظاہر ہے
البتہ یہ بات قابل غور ہے کہ عربی علوم پڑھنے کے بعد وہی دنیاوی
ترقی بھی کرسکتا ہے یا نہین - جنکی نظر تاریخی کتابون پر ہے وہ جانتے ہین
کہ ہر زمانہ مین علمانے کیسی کیسی ترقیین کین بلکہ اگر کلیہ نہین تو
کثیریہ تو کہہ سکتے ہین کہ جب کسی نے ابتداء ترقی کی وہ شخص عالم
تھا گو بوجہ اشتغال دنیاوی اوسکا نام طبقات علما مین نہ لکھا گیا ہو
کیونکہ علوم عربیہ مین بعض وہ علوم ہین جو صرف قوت فکریہ کو بڑھاتے
اور ہر قسم کے مطالب سوےنجیز اور صحیح مقصود نکالنے مین مدد دیتے ہین اور بعض دایرۂ
خیال کو وسیع کرتے ہین اور عموماً ترتیب تعلیم و انتخاب کتب درسیہ مین یہ لحاظ

رکھا گیا ہی کہ قوت فہم بتدریج ترقی پذیر اور دقت پسند و نکتہ رس
ہو جاے یہہ امر ظاہر ہے کہ جب کئی سال تک ذہن سے وہ کام لیا جاے
جس سے روز بروز قوت بڑھے اور صفائی پیدا ہو تو کس اعلیٰ درجہ
کی قوت پر ہوگا پھر کیا باوجود اس مشاقی کے کسی کام مین
رکیگا ہرگز نہین بلکہ بذریعہ اون قواعد کے جسکا مشق ایک مدت
تک کیا ہی کامیاب ہی ہوگا یہہ بات اور ہی کہ قسمت یاری نہ دے اسمین تو وہ لوگ
بھی برابر ہین جنہون نے عمر بھر دوسرے فنون و ذرایع دنیاوی حاصل کئے اور
بقوت محتاج ہین لیکن باینہمہ عالم اورون سے بڑھا ہوا ہی رہیگا دیکھ لیجیے
کسی اجنبی ملک سے کوئی عالم آجاتا ہے بحسب مدارج علم لوگ اوسکی تعظیم
و توقیر کرنے لگتے ہین نہ اوسکو اس بات کے حاصل کرنیمین مال کی ضرورت
ہوتی ہے نہ شان و شوکت کی غرض عالم اگر خاص فقر و فاقہ
مین بھی رہے کسی ایک قوم کا سردار اور اونمین معزز بنا رہیگا

اور نہ سکے وہ وجاہت ہوگی جو دوسرون کو ہوگی اور ظاہر ہے کہ
وہ وجاہت ترقی دنیا کہ اگر مقصود اصلی ہین تو رکن اعظم ہونے مین
کلام نہین - غرض علوم عربیہ ترقی دنیاوی کے لئے بھی کمال درجہ کی ممد و
معاون ہین - اب اہل دانش سمجھ سکتے ہین کہ وہ شئی جسکو دین مین
وہ وقعت اور دنیا مین وہ شوکت ہو تو کسقدر اوسکے حاصل کرنے مین
سعی و جانفشانی کرنا چاہیئے - حق تعالیٰ اہل اسلام کو توفیق دے کہ
تحصیل علوم مین سعی کرکے مدارج دارین حاصل کرین اور جو خود حاصل
نکر سکین تو اتنا تو کرین کہ اون مدارس مین جہان تدریس اسپنے
علوم کی ہوتی ہے تائید دین اور بفحواے حدیث شریف
اَلدَّالُ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ اس ثواب مین شریک ہون -

تمت